وسائل تحقیق

اس تحقیقی کام کے لیے درج ذیل وسائل سے استفادہ کیا گیا ہے۔

1۔اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کا ریکارڈ

2۔سندھ ہائی کورٹ کراچی کا ریکارڈ

3۔وفاقی شرعی عدالت اسلام آباد کا ریکارڈ

4۔جی سی یونیورسٹی لاہور کی مین لائبریری

5۔پنجاب یونیورسٹی لاہور کی مین لائبریری

6۔قائداعظم لائبریری لاہور

7۔پنجاب پبلک لائبریری لاہور

8۔ اسلامی نظریاتی کونسل، سندھ ہائی کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کی آفیشل ویب سائٹس

9۔اسلامی نظریاتی کونسل، سندھ ہائی کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کے سٹاف سے حاصل کردہ معلومات

10۔جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کی ذاتی لائبریری جواب ان کے بیٹے انیس الرحمٰن کی نگرانی میں ہے

11۔محترم انیس الرحمٰن سے بذریعہ وٹس ایپ اور بالمشافہ ملاقات میں حاصل کردہ معلومات

12۔اپنے وسائل سے کتب خرید کر

13۔رسائل وجرائد

14۔انٹرنیٹ

ابواب بندی

یہ مقالہ درج ذیل چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: پاکستانی قوانین کی اسلامی تشکیل اور جسٹس تنزیل الرحمٰن کا تفصیلی تعارف

باب دوم: اسلامی تشکیل: تصانیف کی روشنی میں جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کی خدمات

باب سوم: بطور سربراہ ادارہ جات۔۔۔جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کی خدمات

باب چہارم: اسلامی تشکیل: جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کے منہج واثرات کا جائزہ

ابواب کی تقسیم

ابواب کو حسب ضرورت فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اول: فصل اول میں قانون اور اسلامی تشکیل کی تعریف وتاریخ بیان کی گئی ہے اور فصل دوم میں جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کا

تعارف بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم: فصل اول میں قرآنی تعلیمات اور قوانین کی اسلامی تشکیل، فصل دوم میں عائلی قوانین، فصل سوم وصیت، وراثت اور شفعہ، فصل چہارم میں تجارت ومعیشت، فصل پنجم میں عدالتوں اور اسلامی سزاؤں اور فصل ششم میں پاکستان کے رائج الوقت قوانین کی اسلامی تشکیل سے متعلق تصانیف کا تعارفی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم: فصل اول میں اسلامی نظریاتی کونسل، فصل دوم میں سندھ ہائی کورٹ اور فصل سوم میں وفاقی شرعی عدالت کے تحت بالترتیب اداروں کا تعارف، مقالہ نگار کا ان اداروں کا مطالعاتی دورہ اور پاکستانی قوانین کی اسلامی تشکیل میں بطور سربراہ ادارہ جات جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب چہارم: فصل اول میں جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کی طرف سے اسلامی تشکیل کے منہج واسلوب، فصل دوم میں مصادر ومراجع کی نوعیت، فصل سوم میں جسٹس تنزیل الرحمٰن کی تصانیف میں معاون بننے والی عصری شخصیات، فصل چہارم میں قانون کی تحریکِ تشکیل اسلامی پر جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن کے اثرات اور فصل پنجم میں جسٹس موصوف کی طرف سے بعض جگہوں پر فقہ حنفی سے اختلاف کی چند مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

مقالہ کا اختتامیہ

مقالہ کے اس حصہ میں نتائج مقالہ، سفارشات اور فہارس دی گئی ہیں۔ ان فہارس میں قرآنی آیات، احادیث نبوی ﷺ، اصطلاحات اور مصادر مراجع کی فہرستیں شامل ہیں۔

عرض مقالہ نگار

مقالہ ہذا میں اگر کوئی خوبی ہے تو یہ صرف اللہ رب العالمین کے فضل وکرم اور توفیق سے اور خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین ﷺ کے فیضان رحمت سے ہے۔ اور اگر اس میں مقدور بھر کوشش کے باوجود کوئی کمی وکوتاہی ہے تو یہ مقالہ نگار کی کم علمی وکم ہمتی اور غفلت کا نتیجہ ہے۔ مقالہ نگار اصلاح وبہتری کے لئے ہمیشہ تیار ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے مقالہ نگار کی کمیوں کو معاف فرمائے اور اس کی کوشش کو قبول وبارآور فرمائے! آمین۔

محمد امین جاوید